دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے حکومت، مسلح افواج اور خفیہ ادارے ہرممکن کوشش کررہے ہیں، الطاف حسین

دہشت گردی کے خاتمہ کی جدوجہد میں ہزاروں فوجی اور سرکاری اہلکار شہید ہوچکے ہیں

حکومت کا فرض ہے کہ وہ ان حقائق سے دنیا کو آگاہ کرنے اور پاکستان کا مؤقف مؤثر انداز میں پیش کرنے کیلئے ملکی و بین الاقوامی صورتحال سے واقفیت رکھنے والے تجربہ کار افراد کے وفود دنیا بھر میں بھیجے

صدر مملکت اور وزیراعظم بجلی، گیس اور پانی کی قلت کے مسئلہ پر بین الاجماعتی گول میز کانفرنس بلائیں

کالم نگار ملک میں دہشت گردی کے خلاف آواز بلند کریں اور دنیا کو بتائیں کہ پاکستان ایک ذمہ دار ملک ہے

ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں پارٹی کے ایک اہم اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔3، جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے پاکستان کی حکومت، مسلح افواج اور خفیہ ادارے ہرممکن کوشش کررہے ہیں اور ملک سے دہشت گردی کے خاتمہ کی جدوجہد میں ہزاروں فوجی اور سرکاری اہلکار شہید ہوچکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت کا فرض ہے کہ وہ ان حقائق سے دنیا کو آگاہ کرنے اور پاکستان کا مؤقف مؤثر انداز میں پیش کرنے کیلئے ملکی و بین الاقوامی صورتحال سے واقفیت رکھنے والے تجربہ کار افراد کے وفود دنیا بھر میں بھیجے۔انہوں نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے اپیل کی کہ وہ بجلی، گیس اور پانی کی قلت کے مسئلہ پر تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماؤں پر مشتمل بین الاجماعتی گول میز کانفرنس بلائیں اور ان مسائل کی وجوہات ان کے سامنے رکھیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں پارٹی کے ایک اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں گورنر سندھ، ڈاکٹر عشرت العباد، سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال، رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے ارکان ایم انور، طارق میر، طارق جاوید، سلیم شہزاد، وسیم آفتاب، آصف صدیقی، محمد اشفاق، مصطفیٰ عزیز آبادی، قاسم علی رضا، سینیٹ میں ایم کیو ایم کے پارلیمانی لیڈر سینیٹر بابر خان غوری، قومی اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی، صوبائی وزراء عادل صدیقی، فیصل سبزواری، حیدرآباد کے ڈسٹرکٹ ناظم کنور نوید جمیل، گلشن اقبال ٹاؤن کے ناظم واسع جلیل، سائٹ ٹاؤن کے ناظم اظہار احمد خان اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے ارکین بھی شریک تھے۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان خود انتہاء پسندی اور دہشت گردی کا شکار ہے۔حکومت پاکستان، مسلح افواج اور خفیہ ادارے انتہاء پسندی اور دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے ہرممکن کوشش کررہے ہیں اور انتہاپسندی اور دہشت گردی کے خاتمہ کی جدوجہد میں ہزاروں فوجی وسرکاری اہلکار شہید ہوچکے ہیں اور حکومت کا فرض ہے کہ وہ ان حقائق سے دنیا کو آگاہ کرنے کیلئے ٹھوس اور مثبت اقدامات کرے۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے ایک بار پھر اپیل کی کہ وہ حکومت اور اپوزیشن کے ایسے ارکان پارلیمنٹ کے وفود بنائیں جو ملکی اور بین الاقوامی صورتحال بخوبی واقف ہوں تاکہ وہ یورپ، امریکہ اور دنیا کے دیگر ممالک میں جاکر سفارتی سطح پر پاکستان کا مؤقف بھرپور انداز میں پیش کرسکیں۔انہوں نے کہا کہ بھارت سفارتی سطح پر پاکستان سے بہت زیادہ آگے ہے اور پاکستان کو سفارتی سطح پر ایسے تجربہ کار افراد کی ضرورت ہے جو پاکستان کا مؤقف دنیا کے سامنے مؤثر انداز میں پیش کرسکیں اور دنیا کے سامنے نہ صرف پاکستان کا بہتر امیج رکھ سکیں بلکہ دنیا کو اصل حقائق سے بھی آگاہ کرسکیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک بھر کے ارکان پارلیمنٹ کو نہ صرف ایوانوں میں دہشت گردی کے خلاف قرارداد پیش کرنی چاہئے بلکہ اپنے اپنے حلقوں میں جاکر عوام کو دہشت گردی کے باعث پاکستان کی ساکھ کو ہونے والے نقصانات سے بھی آگاہ کرنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ مذہبی انتہاپسند عناصر کی جانب سے خودکش دھماکے، دہشت گردی اور مخالفین کے گلے کاٹنے کے واقعات سے دنیا بھر میں پاکستان کا امیج جس طرح خراب کیا جارہا ہے پاکستان کے میڈیا کو اس کا احساس ضرور کرنا چاہئے۔ ذرائع ابلاغ کو چاہئے کہ وہ ایسے عناصر کی حوصلہ افزائی کرنے کے بجائے ان کی حوصلہ شکنی کریں اور دہشت گردی کے اقدامات کی کھل کر مذمت کریں۔ جناب الطاف حسین نے پاکستان کے تمام کالم نگاروں اور تجزیہ نگاروں سے دردمندانہ اپیل کی کہ وہ ملک میں انتہاء پسندی اور دہشت گردی کے خلاف آواز بلند کریں اور دنیا کو بتائیں کہ پاکستان ایک ذمہ دار ملک ہے اور ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف ہے۔ پاکستان نہ دہشت گردی کو پسند کرتا ہے اور نہ دہشت گردوں کی مدد کرتا ہے اور ہمیں اپنے عمل سے ثابت کرنا ہوگا

انہوں نے کہا کہ پاکستان کو یہ خطرہ لاحق ہے کہ اگر ملک سے دہشت گردی کا خاتمہ نہ کیا گیا تو خدانخواستہ پاکستان کو دہشت گرد ملک قرار نہ دے دیا جائے لہٰذا اہل قلم حضرات کا فرض ہے کہ وہ پاکستان کو اس خطرے سے بچائیں اور دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کریں۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اور ملک پر اندرونی و بیرونی خطرات کے سائے منڈلا رہے ہیں جبکہ ملک کی معاشی صورتحال بھی انتہائی خراب ہے جسکے باعث غریب و مڈل کلاس طبقہ کے ساتھ ساتھ امیر طبقہ، تاجر وصنعتکار اور چھوٹے دکاندار بھی پریشانی کا شکار ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک میں بجلی کی لوڈشیڈنگ، گیس و پانی کی قلت اور مہنگائی نے ملک بھر کے عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے اور عوام بنیادی وسائل کی عدم فراہمی پر شدید پریشانی کا شکار ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک کی اس نازک صورتحال میں مختلف مکاتب فکر اور سیاسی و مذہبی جماعتوں میں جو اتحاد واتفاق نظر آنا چاہئے اس کا فقدان پایا جاتا ہے۔اس نازک وقت میں ہم سب کو اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور ایک دوسرے کے خلاف محاذ آرائی کا سلسلہ بند کرنا چاہئے کیونکہ ملک اس محاذ آرائی کا متحمل نہیں ہوسکتا۔جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے اپیل کی کہ جس طرح انہوں نے قومی سلامتی کے معاملہ پر آل پارٹیز کانفرنس بلائی تھی اسی طرح بجلی، گیس اور پانی کی قلت کے مسئلہ پر بھی تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماؤں کی گول میز کانفرنس بلاکر بجلی کی کمی اور گیس و پانی کی قلت کی وجوہات ان کے سامنے رکھیں اور ان سے تعاون کی اپیل کریں تاکہ وہ ان اہم مسائل پر حکومت پر تنقید برائے تنقید کرنے کے بجائے ملک وقوم کو اس بحران سے نکالنے کیلئے حکومت سے تعاون کرسکیں۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ حکومت کا فرض ہے کہ وہ اپوزیشن رہنماؤں سے بھی رائے لے کہ عوام کو ان بنیادی مسائل سے نجات دلانے کیلئے حکومت کیا اقدامات کرسکتی ہے۔

جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام رہنماؤں اور ارکان پارلیمنٹ پر زور دیا کہ وہ ملک میں اتحاد واتفاق کے فروغ کیلئے تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماؤں سے رابطے کریں اور ان سے درخواست کریں کہ اس وقت پاکستان باہمی اختلافات کا متحمل نہیں ہوسکتا اور اس وقت ملک کو اتحاد واتفاق کی شدید ضرورت ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم کے رہنماء ایم کیوایم کے کارکنان وعوام کو بھی آگاہ کریں کہ ملک کن سنگین بحرانوں سے گزر رہا ہے اور کن کن پریشانیوں کا شکار ہے۔

عوام محرم کے دوران سازشی عناصر پر نظر رکھیں، مولانا تنویرالحق تھانوی، سعید قمر قاسمی

صوبائی وزیر عبدالحسیب کی علمائے کرام سے ملاقاتیں

کراچی۔۔۔3، جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست صوبائی وزیر اوقاف عبدالحسیب نے معروف عالم دین مولانا تنویرالحق تھانوی اور انسداد فرقہ واریت وامن فورم کے چیئرمین سعید قمر قاسمی سے ملاقاتیں کیں اور محرم الحرام کے دوران فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارے کی فضا کے قیام کیلئے علمائے کرام سے تعاون کی اپیل کی۔ملاقات میں مولانا تنویرالحق تھانوی اور سعید قمر قاسمی نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ محرم الحرام کے دوران متحدہ قومی موومنٹ کی عملی کاوشوں کے باعث فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کا قیام یقینی بنا ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو آپس میں لڑانے کی گھناؤنی سازشوں کو علمائے کرام اور عوام اپنے اتحاد سے ناکام بناسکتے ہیں اور ایم کیوایم نے فرقہ واریت کے خاتمہ کیلئے عملی کردار ادا کرکے نیک کام کیا ہے۔مولانا تنویرالحق تھانوی اور سعید قمر قاسمی نے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے عوام سے اپیل کی کہ وہ محرم الحرام کے دوران چوکنا رہیں اور ایسے سازشی عناصر پر کڑی نظر رکھیں جو فقہ اور مسالک کی بنیاد پر عوام کے مذہبی جذبات بھڑکانے کی کوششیں کریں۔اس موقع پر انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعا بھی کی۔ملاقات میں حق پرست رکن سندھ اسمبلی مزمل قریشی، ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے اراکین مولانا شاہ فیروزالدین رحمانی، مولانا محمد ناصر یامین، نور محمد، انور رضا، حق پرست ٹاؤن ناظم جاوید احمد اور گلشن اقبال کے نائب ٹاؤن ناظم شعیب اختر بھی شامل تھے۔

شعیب بخاری اور اشفاق منگی نے کلفٹن شاہ رسول کالونی اور کورنگی کرسچن کالونی کے متاثرہ چرچوں کا دورہ کیا

کراچی ۔۔۔3، جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب بخاری اور اشفاق منگی نے یوسی 10 کلفٹن صدر ٹاؤن کے علاقے شاہ رسول کالونی اور کورنگی کرسچن کالونی میں مسیحی برادری کی عبادت گاہوں کا دورہ کیا اور چرچوں میں توڑ پھوڑ اور اشتعال انگیزی کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ۔اس موقع پرحق پرست صوبائی وزیر شیخ محمد افضل ،کورنگی ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم عارف خان ایڈوکیٹ ،ایم کیوایم ڈیفنس کلفٹن اور کورنگی سیکٹر کے ذمہ داران بھیان کے ہمراہ تھے ۔اس موقع پر چرچ کی انتظامیہ،ٹرسٹی فادراور پاسٹر نے رابطہ کمیٹی کے ارکان کو چرچ میں توڑ پھوڑ اور مذہبی کتب کی بے حرمتی کے واقعات کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔رابطہ کمیٹی کے ارکان نے شر پسندی کے واقعہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مسیحی برادری سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔

ایم کیوایم لیاقت آباد،شاہ فیصل اور پاک کالونی سیکٹرز کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔3، جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 158 کے شہید کارکن ضیاء کے والد شفیق احمد ،ایم کیوایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 109 کے کارکن فریدالدین کی والدہ محترمہ زرینہ بیگم اور ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر یونت 186 کے کارکن الطاف کی والدہ محترمہ شریفن بیگم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔دریں اثناء ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر کے شہید کارکن ضیاء کے والد شفیق احمد مرحوم کو عیسیٰ نگری کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست رکن سندھ اسمبلی انور عالم ،لیاقت آباد ٹاؤن کے یوسی ناظمین،کونسلر،ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر کمیٹی کے ارکان ،یونٹوں کے ذمہ داران ،کارکنان ،ہمدردوں اور مرحوم کے عزیز واقارب نے شرکت کی ۔مرحوم شفیق احمد کا سوئم اتوار 4 جنوری کو بعد نماز ظہر رحمانیہ مسجد شکیل کارپوریشن کریم آباد میں ہوگا جس میں مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائے گی ۔

☆☆☆☆☆